اجتہاد علماء کی نظر میں

ماہرینِ فقہ و قانون کی اجماعی رائے کے مطابق اجتہاد دینی و دنیوی مسائل پر غور و فکر کے ایک مخصوص طریقۂ کار کا نام ہے جسے سمجھا اور سمجھایا تو جا سکتا ہے لیکن اُس کے ٹھیک ٹھیک استعمال کے لئے بنیادی علمی و فنی اہلیت و صلاحیت، تحقیقی مشق و ریاضت، کمالِ ورع و تقویٰ، بے داغ شہرت اور سب سے بڑھ کر مثبت نتائج فکر پر علماءِ حق کی شہادت بے حد ضروری ہیں۔

ہمیں جب اجتہاد نمبر کے لئے مقالات موصول ہونے شروع ہوئے تو انہیں بغور دیکھ کر احساس ہُوا کہ یہ تو اہلِ علم و فن کے اپنے ذوق کی چیزیں ہیں یا انہوں نے اپنے مسلک کے مطابق لکھا ہے۔ لیکن ہمارے عام پڑھے لکھے قاری اور مبتدی طالب علم اگر صاف صاف سمجھنا چاہئیں کہ اجتہاد کیا ہے تو انہیں کیسے سمجھایا جائے۔

اُمید ہے، ہمارے سوالات اور علماء کے جوابات پڑھ کر وہ کہہ سکیں گے کہ ہم یہی پوچھنا اور سمجھنا چاہتے تھے اور یہ کہ اجتہاد پرکاہ و مہ کے کرنے کا کام نہیں بلکہ اس طرح کے عوامی استعمال سے اصطلاحیں اپنا فنی اور تکنیکی مفہوم کھو بیٹھتی ہیں اور محض روزمرہ بن کر رہ جاتی ہیں۔

آیئے اجتہاد کے معنی و مفہوم سے پوری طرح آگاہی حاصل کریں تاکہ ہمیں احساس ہو کہ امراض کی تشخیص اور علاج کا حق اگر ایک مستند ڈاکٹر ہی کو ہے، کسی نیم حکیم یا عطائی کو نہیں تو فقہی مسائل کے حل کے لئے اجتہاد کا حق کسی عامی و نیم ملا یا عالم کم نظر کو کیسے دیا جا سکتا ہے۔

شرکائے محفل

• مولانا جمیل احمد تھانوی مفتی جامعہ اشرفیہ، لاہور۔ • ڈاکٹر برہان احمد فاروقی۔ • مولانا مفتی محمد حسین صدر مؤتمر علماء شیعہ پاکستان۔ • حافظ صلاح الدین یوسف، مدیر "الاعتصام" لاہور۔ • پروفیسر محمد طاہر القادری، ایم اے، ایل۔ ایل۔ بی، یونیورسٹی لاء کالج، لاہور۔

(محمد اصغر نیازی)